منشور محمدی

۱۳۱۰ھ

بنگلور

منشور یہ مولان ہمہ محتاج بخاتم ؛ باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ ؛ توریت بلا توریہ انجیل بتجیل ؛ گویان صفت و سیرت مبرور محمدؐ

نمبر ۳۳ | مطبوعہ ۲۵ ذی قعدہ سنہ ۱۳۱۰ ہجری روز یکشنبہ | جلد ۱۹

یہ اخبار عشرہ واری بضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی قیمت سالانہ روپیہ بحساب پیشگی بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہئے

قبول اسلام

(اٹاوہ مین)

جناب منشی عبدالمجید صاحب اٹاوہ سے تحریر فرماتے ہین کہ ۸ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۰ ہجری روز جمعہ کو جناب حافظ محمود صاحب کے مکان پر ایک شخص قوم ہنود سے ۲۵ سال کی عمر والا حقیقت اسلام معلوم کرکے مسلمان ہوا۔

(دہلی مین)

منشی بھانا مل قوم کھتری ملازم مطبع خادم الاسلام دہلی نے جو ایک نہایت نیک طبیعت اور حق پسند آدمی ہے اور جن کو مدت سے راہ حق کی تلاش تہی اسلام قبول کیا

(بنگلور مین)

۱۷ مئی سنہ ۱۸۹۳ء ۳۰ شوال کو ایک عیسائی ڈیوڈ نام جو عیسوی مذہب کے وعظ کے لئے مشن سے سترہ روپیہ مشاہرہ پاتا تھا مع عورت اور ایک لڑکی کے مولوی فقیر اللہ صاحب مدرس مدرسہ نصرۃ الاسلام کے ہاتھ پر مسلمان ہوا نام عبداللہ عورت کا نام امۃ اللہ لڑکی کا نام مریم رکھا گیا۔

پادری ڈگمن صاحب کا شفاعت کے بارہ مین سوال اور اسکا جواب

سوال پادری ڈگمن۔ سوال سب محمدی عالمون سے خاص کر مولوی سید شاہ فخر الدین صاحب فخری نعوتی میلاپوری سے ہے۔ کسی کو جو قرآن سے ثابت کر سکتا ہے کہ محمد مصطفیٰ جن کو بعض لوگ رسول اللہ کہتے ہین شفیع المذنبین ہین عوض لارڈ عیسے مسیح کے جن کو قادر مطلق نے شفیع مقرر فرمایا ہے مر قوم الذین مشتہر دو سو روپیہ اور ایک گاڑی دینے کا اقرار کرتا ہے۔

سائل پادری ڈگمن

جواب نور افشان نمبر ۱ جلد ۱۲

جناب پادری ڈگمن صاحب ہداک اللہ تسلیم۔ عرض یہ کہ آپکی سوال کا جواب ارسال خدمت ہے امید کہ نظر

انصاف سے ملاحظہ فرماکر ممنون فرمائیے۔ اور جو جو شکوک خیال مبارک مین گذرین ان سے نیازمند کو مطلع کیجئے عین عنایت ہوگی۔ واضح ہو کہ شفاعت کے معنے سفارش اور دعا کے ہین۔ شفاعت صغریٰ کے دو مقام قرآن شریف سے تحریر کرتا ہون ملاحظہ فرمائین۔ ولو انہم اذ ظلموا انفسہم جاؤک فاستغفروا اللہ واستغفر لہم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیما۔ پارہ ۵ سورہ نسا رکوع ۹ ترجمہ۔ اور ان لوگون نے جو وقت اپنا برا کیا تھا اگر آتے تیرے پاس پھر اللہ سے بخشواتے اور بخشواتا ان کو رسول تو اللہ کو پاتے معاف کرنے والا مہربان۔ خذ من اموالہم صدقۃ تطہرہم وتزکیہم بہا وصل علیہم ان صلوتک سکن لہم واللہ سمیع علیم۔ پارہ ۱۱ سورہ توبہ رکوع ۱۳۔ ترجمہ لے ان کے مال مین سے زکوۃ کہ ان کو پاک کرے اوس سے اور تربیت اور دعا دے ان کو البتہ تیری دعا ان کے واسطے آسودگی ہے اور اللہ سب سنتا ہے اور جانتا۔ اب شفاعت کبریٰ کا ایک مقام اور ملاحظہ فرمائیے۔ واستغفر لذنبک وللمومنین والمومنات۔ پارہ ۲۶ سورہ محمد رکوع ۲۔ ترجمہ اور معافی مانگ اپنے گناہ کے واسطے اور ایماندار مردون اور عورتون کے لئے۔ استغفار بکبر اول وثالث بمعنی طلب مغفرت وآمرزش خواستن دیکھو غیاث اللغات مطبوعہ نولکشور کانپور سنہ ۸۰ صفحہ ۲۴ سطر ۲۲۔ آیت مذکورہ سے صاف صاف شفیع المذنبین ہونا جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت ہے اور یہ بھی سمجھ لیجئے کہ ہر سہ مقام مین شفاعت کے لفظی معنے لئے گئے ہین نہ مرادی فقط اللہم ارزقنا شفاعتہ یوم القیامۃ۔ راقم عبد المجید اٹاوہ۔

ولا تنازعوا فتفشلوا وتذہب ریحکم

(آپس مین اگر جھگڑوگے تو کمزور ہو جاؤگے اور تمہاری قوت اور طاقت جاتی رہیگی)

قرآن مجید مسلمانون کے پاس ایک ایسا مجموعہ قوانین ہے جو اُن کے ہر ایک امر سوشیل یا ریلیجس کے متعلق صاف صاف اور کھلی کھلی ہدایتین رکھتا ہی اسلام جس قوم اور جس ملک یا جس زمانہ اور جس دور مین دنیا مین آیا اس وقت زمانہ اور اس زمانہ کی قومون کی حالت مذہب کی اعتبار سے نہایت ہی پستی اور ذلت مین ہتی۔ چونکہ مذہبی امور اور مذہبی قوانین کا دنیوی امور اور معاشرت پر بھی بہت کچھ اثر پڑتا ہے اسواسطے ان قومون کی سوشیل امور بھی چندان قابل تعریف اور لائق اعتنا و نہ تھے بالخصوص اسلام ایک ایسی قوم اور ایسے ملک مین ظاہر ہوا تھا کہ جہان کے سب کہیل بگڑے ہوے تھے عیسائی قومین ایشیا اور یورپ مین اور ایران کے حدود مین زردشتی مہذب گروہون مین ضرور شمار ہوتے تھے مگر ان کی تہذیب اور اخلاق نے عرب والون پر کچھ بھی اثر نہ ڈالا تھا قطع نظر اس کے کہ عرب کی قومون مین خدا کے نام کی تذلیل ہوتی ہتی دنیوی حالت اور سوشیل امور بھی درست نہ تھے عرب کے سوا ے دوسری قومون مین بھی سچی تہذیب اور اصلی شرافت بہت ہی کم پائی جاتی ہتی اگر عرب کی قومون مین مذہب اور دنیا دونون کی کمی یا خامی ہتی تو دوسری قومون مین مذہبی حالتین بالکل قابل نفرت ہو چکی تھین وہ سچائی اور وہ پاکیزگی

جو مذہبون کا اثر اور نتیجہ ہونا چاہئے نام کو بھی نہ تھی اگر ہندو لوگ
سے لوگ بت پرست تھے تو عیسائیون نے بھی توحید
ین کوی عمدگی اور دل چسپی باقی نہ رکھی تھی جیسے کسی
ظالم بادشاہ کے دور مین انصاف کی بے قدری ہوتی
ہے ایسی ہی اس زمانہ مین توحید ایک کس مپرسی کی حالت
مین تھی۔ ایسے زمانہ مین اسلام دنیا مین آیا اور سچائی
کی منادی کی اسلام نکو دو حصون دینی اور دنیوی
کو درست کرنا تھا کیونکہ یہی دو حصے بگڑ رہے تھے ضرور
تھا کہ اسلام کی طرف سے جو مجموعۂ قوانین دیا جاتا
وہ ایسا ہوتا کہ جسمین دونون حصون پر بحث کیجاتی
اگر ہم غور کی آنکھون سے اسلامی مجموعہ قوانین القرآن
کو دیکھین تو ہمین معلوم ہو جائیگا کہ اس مجموعہ نے
اس عمدہ غرض کو نہایت عمدگی اور وضاحت سے
پورا کیا ہے۔ اگر کسی کتاب یا کسی مجموعہ قوانین کے
دو حصے ہون اور ان مین سے ہم صرف ایک حصے کے
ہی چند مسائل کو بیان کرتے رہین اور دوسری تعلیمات
پر نظر تک نہ ڈالین تو اس سے یہ لازم نہین آئیگا
کہ وہ مجموعہ قوانین ناقص ہے۔ القرآن کی تعلیمات
کے دو حصے یا دو جزو ہین ایک حصہ یا ایک جزو دینیات
سے متعلق ہے اور دوسرا معاشرت سے ہمارے علماء
نے پہلے حصے کو کثرت سے مطالعہ کیا ہے چنانچہ آپ دیکھتے
ہون گے کہ بفضل خدا اسوقت معاد کے متعلق کسقدر
مبسوط اور ضخیم تصنیفات کا ذخیرہ موجود ہے اس
شق کے ایک ایک آیت کے پر صدہا اجزا کی کتابین
اور رسائل لکھے گئے ہین اور اسقدر تحقیق و تدقیق کی
گئی ہے کہ بلاشک قابل احسنت اور آفرین ہے خدا علماء
اسلام کا بھلا کرے کہ دراصل ان کی کوششون اور عرقریزیون
نے مسلمانون کو ایک طرح سے مذہبی چہان بین سے
فارغ البال کر رکھا ہے جس فن کی کتابون کو سو ہزارون
تک ہی نوبت پہونچ جاتی ہے یہان تک سلسلہ پہونچگیا
ہے کہ اب ہمارے علماے دین کو سوائے ابحاث دینیات
کے اور کوی مشغلہ ہی نہین رہا ان کے تمام وعظ اور
لکچر نماز اور روزہ پر ہی آرہے ہین یا قیامت کا مذکور
ہے یا قبر کے عذاب کا حال و قال اگر ہمارے عالمون
اور فاضلون کے وعظون کا شروع نماز ہوتی ہے
تو خاتمہ پر ضرور ذکر صوم ہوگا۔ اب کوی ایسا مسلمان
بصد مشکل ملیگا کہ جسکی روح و روان مین صوم و صلوٰۃ
کے مسائل ممزوج نہون۔ یہان تک تو یہ سلسلہ اچھا
اور موزون تھا لیکن افسوس ہے کہ دوسری شاخون
کو بالکل کمزور کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ ضرورت ان کی
بھی ہے جیسے معاد کے واسطے نماز اور روزہ یا دیگر مسائل
یا اعمال کی حاجت ہے ایسے ہی دنیا اور معاشرت کے
لئے ان امور اور ان سلسلون کی اشد ضرورت ہے
اگر مسجدون مین نماز اور روزہ کے پاک مسائل جگہ لے
سکتے ہین تو ان ضروری مسئلون اور امور کو بھی وہان
باریابی کا حق حاصل ہے اگر علماء اسلام پر صوم و صلوٰۃ
اور حج و عبادت کے مسائل کا وعظ کرنا لازم ہے تو
ان ضروری مسائل کی بابت بھی زبان کھولنا لابد
اور لازمی ہے۔

بلکہ اگر دیکھا جاے تو بہ نسبت ان مسائل صوم و

صلوٰۃ کے ان مسائل کی بابت پہلے بحث کرنا ضروری ہی
کیونکہ ان کی اشاعت سے جماعت بندی اور قومیت
کا بقا لازم ہے جو بہر حال معادی مسائل کی ترقی اور
پائداری کا موجب ہے مین یہ الزام ہر ایک زمانہ کے
عالمون اور فاضلون پر نہین لگتا کیونکہ بعد اوکی
آوازین اور اسپین کی مردہ تقرین اور ترقیات
ہین یاد دلا رہی ہین کہ ان زمانون مین دونون
شاخون کو ایک نظر سے دیکھا جاتا تہا اگر مسجد کے
منبرون پر صوم وصلوٰۃ کے مسائل بیان ہوتے
تھے تو سانہ ہی اسکے حسن معاشرت کے امور اور ضروریات
بہی بیان ہوتی تہین جہان قوم والون کو دین کا
سد نار نا سکہایا جاتا تھا وہان ان کی دنیا پر بہی
نظر اصلاح ڈالی جاتی تہی وہان کہلے طور پر اس مقدس
قول کو بیان کر دیا جاتا تھا۔ الدنیا مزرع الآخرۃ۔ اس
زمانہ کے مقدس عالمون کا یہ وتیرہ نہین تھا کہ محض
معادی امور پر بحث کر کر کے اختلافات اور تنازعات
کو پیدا کرین خود بہی لڑین اور قوم والون کو بہی لڑا لڑا
کر مارین۔ اگر اس زمانہ کے پاک طینت لوگون کا یہہ
وتیرہ ہوتا تو شاید مسلمانون کی قومی کشتی کبہی کی
بحر فلاکت مین غرق ہو چکی ہوتی۔ قرآن ایک ایسی
جامع کتاب ہے کہ اسمین ہر ایک ضروری امر پر بحث
کی گئی ہے الحق وہ خود کہتا ہے کہ لا رطب ولا یابس
الا فی کتاب مبین۔ اس زمانہ مین ہم مسلمانون کی
جو حالت ہی قرآن نے اسکا فوٹو آیت مندرجہ عنوان
مین جو سورۂ انفال مین نازل ہوی ہے صاف طور
پر دکہا دیا ہی اگر مسلمانون کو آنکہین اور نور بصارت
اور گوش ہوش ہون تو اس آیت کریمہ کو دیکہین
اور سنین پہر انہین معلوم ہو جاویگا کہ کیل بیچ رہے
اس آیت مقدس مین ہماری دردناک حالت کا فوٹو
نہین کہینچا گیا۔ خداوند کریم ارشاد فرماتا ہے کہ اگر تم آپس
مین جہگڑوگے اور لڑوگے تو نامرد اور کمزور ہو جاؤگے
اور وہ آب وتاب اور ہوا۔ اور زور جو تمہین حاصل
ہے بالکل دور ہو جائیگا۔ اس صدی کے مسلمانون
نے مذہب اور دین کو پیش رو بنا کر اس قسم کی شرم
ناک مخالفتین اور خوف ناک مفسدین شروع کی ہین
کہ ان کے زور بالکل لوٹ گئے اور ان کے طاقتین
نابود ہو گئین۔ قاعدہ کی بات ہے کہ جن امور یا جن
وسائل کا استعمال اور برتاؤ چہوڑ دیا جائے ان مین
عموماً کمزوری آجایا کرتی ہے وہی طاقتین برجستہ اور
اپنی حالت پر قائم رہتی ہین جن کا مناسب استعمال
ہوتا رہے چونکہ مسلمانون نے ان امور اور وسائل پر
جو ان کی حسن معاشرت کے متعلق ہین غور کرنا چہوڑ دیا
اسواسطے ان مین اس درجہ کی کمزوری عائد ہو گئی
ہے کہ اب گویا ان کے عدم اور وجود کی حالت یکسان
ہو گئی ہے۔ باقی آئندہ۔

شیخ محمد الگزینڈر ویب صاحب

جن کا نام نامی زیب عنوان ہی وہ ایسے نہین ہین کہ جن
سے اہل ہند کے خاص وعام واقف نہون صاحب موصوف
لندن یکے معزز خاندان سے ہین اور علم وفضل مین یکتا
روزگار رہے تو تمام عیسائی ان کی بڑی تعریف وتوصیف

ہین معروف رہتے تھے مگر جب وقت سے وہ مشرف باسلام
ہوئے ہین بالعموم عیسائی دنیا ان کی مخالف ہے
اور کوئی دقیقہ ان کی مخالفت کا اٹھا نہین رکھا اور
صاحب نور افشان تو اپنے اخبار کے ہر کالم کو انہات
بیجا سے سیاہ کرتے ہین وہ بدگوئی اور طعن و تشنیع
سے باز نہین آتے چنانچہ نور افشان نمبر ۱ جلد ۱۴ مین
فرماتے ہین

قول یہ تو الم نشرح ہے کہ شیخ صاحب کو امریکہ مین اسلام
پھیلانے کے لئے فی الحال اسی ہزار روپیہ یک مشت
درکار ہین جن کی فراہمی و حصول کی فکر مین آپ
ہندوستان مین تشریف لائے اور جا بجا محمدیون
کو فراہم کر کے عیسائی مذہب کی (جس سے وہ کچھ واقفیت
نہین رکھتے) مذمت اور محمدی دین کی (جس سے
بہت ہی کم واقف ہین) تعریف مین لکچر دیتے پھرتے
ہین

اقول واقعی آپ کو تو صرف یہی سنج ہے کہ عیسائی
مذہب کی مذمت اور محمدی دین کی تعریف ہین
شیخ صاحب لکچر دیتے پھرتے ہین ورنہ مذہبی اشاعت
کے لئے تو چندہ جمع کرنا عیسائی مذہب کی اشاعت
کا ایک خاص ترقی نما زینہ ہے۔ باقی یہ کہنا کہ وہ
عیسوی و محمدی مذاہب سے کچھ واقفیت نہین رکھتے
محض باطل فریبی ہے شیخ صاحب نے بہ تون دین عیسوی
کے حسن و قبح کی تحقیقات مین سرگردی رکھی ہے
اسکو میزان عقل مین کم و زن پایا اور بمقابلہ اسکے
ایک دین اسلام کو علم و عقل کے موافق و مکمل تو دیکھا

اسلام مین داخل ہوے اور امریکہ مین اسلام کو شائع
کرنے کے خیال سے اپنے عہدۂ جلیلہ سے دست بردار ہوے
قول تاکہ اپنے طریقہ سے اس ملک کے محمدیون کو مخاطب
دیکھ کسی صورت سے اسی ہزار روپیہ بہم پہونچائے۔
اقول اشاعت اسلام کے لئے اسی ہزار تو کیا اگر ہم
اپنی جان اور تمام مال بھی صرف کر دین تو اسلامی
غرض ہے۔ افسوس ہے کہ آپ تو کروڑون روپیہ مشن
وغیرہ کے کام مین ماہی بزبادلہ دین اور سب بر
تنخواہ مشن سے پاکے کچھ شراب کچھ ہوا و نفسانی مین خرچ
کرین اگر ہم یا شیخ صاحب اشاعت حق کے لئے
ہر خاص و عام سے اسی ہزار روپیہ کی تحریک کرین تو وہ مخاطب سمجھا
جائے اور ہمیشہ سے یہ مسلمانون کو فریب دین پہنچانے
قول افسوس ہے کہ ایک دو انگلیش محمدی صاحب نے
اخبار ٹائمز آف انڈیا مین اپنے ہم مذہبون کو بصفائی
شیخ صاحب کے سکیم کے خلاف اسی ہزار روپیہ کے بلاوہ
مین مبتلا دیکھا ہے
اقول پادری صاحب عجیب تیج پیچ فریب سے
کام لیتے ہین ابھی تو آپ فرماتے تھے کہ وہب صاحب
کی مرضی پر انہی ہزار اسی روپیہ چندہ جمع کرنا اچھا نہین
لعذا ہی آپ اس بات پر افسوس کرتے ہین کہ اخبار ٹائمز
کے نامہ نگار نے اسی چندہ کو دیکھنا چاہا۔ لطیفہ
چور کو کہنا چوری کر اور ساہوکار کو کہنا جاگتا رہ
ایسے دوغلی منہ نہ بنا مین نے عطا تو ہا گفتا رہ
ہمنے اخبار ٹائمز آف انڈیا نہین دیکھا اگر کسی مسلمان نے
ایسا لکھا ہے تو سخت خطا کی ہے اللہ اسکی مغفرت کرے

قول لہ اور یہ بھی بہت بڑی بات تھی کہ ایسے موقع
پر کلکتہ لورڈ پول کو بشپ محمڈن ارتھم سے ایک عیسائی پادری
صاحب اور منشی محمد مہدی چار سو روپیہ سے ایک پیک کے
ازان میں مترجم و کاتب اول کے لیڈ لا ایڈیشن کے ساتھ
ہو گئے

اقول یہ سب کارروائی عیسائیون کے مذہبی جوش
و غیرت کی ہے کہ خواہ مخواہ کسی بیگناہ کو تبدیل مذہب
پر مصمم کر دیتے ہین اور اسقدر مال اگر ایسا ہوا ہی
تو قوا من سے یہ لازم نہین آتا کہ لورڈ پول محمڈن ارتھم
کے کل تجویز ایسے ہی ہون جو دہ اشتہار لوطی کا تین
روپیہ رشوت لیکر اپنی نجات دہندہ کو بیدینون کے
تازیانہ گرفتار کرا دینا سب شاگردون کی بیدینون
میں عد نہ جائیگا العیاذ باللہ

قول یہ بھی عجیب درخواست ہے کہ اہل مدراس قرآن
کا ترجمہ جو زبان انگریزی کرانکے اہل امریکہ کے پاس بھیجین
کیا آجتک محققین امریکہ قرآن کے ان ترجمون کو
جو یورپ کے چودہ زبانون مین ہو چکے ہین ایک کو
بھی نہ دیکھ چکے ہونگے

ملقول یہ عجیب درخواست نہین بلکہ آپکا خیال دماغ
ہی عجیب ہے کیونکہ یورپ کی چودہ زبانون مین اگر
ترجمہ قرآن متعصب بہت دھرم تثلیث پرست
و ذہریہ وغیرہ کی جانب سے ہے جنہون نے نہ فقط
معانی قرآن کو الٹ دیا ہے بلکہ توریت و انجیل کے
گلوبر بھی کارد و ستم چلائی ہے کیا پادری صاحب
یونی ٹیرین۔ اور یونیٹ۔ اور یونیٹ۔ اور سکاٹ لینڈ

اور پھر ترجمون کے باوجود، باکہ عیسائی ہونے کے تسلیم
کر چکے ہین ہرگز نہین، پھر ہم منکرین قرآن کے ترجمہ کو
لیکر کیا کرین۔

قول ترجمہ خواہ کیسی ہی خاطر خواہ رعایت کے ساتھ کیا
جائے تعلیمات قرآنی و مسائل جہاد و قتال کے کثرت
ازواج۔ حرم داری۔ بردہ فروشی وغیرہ دیسی کی دیسی
ہی بہر حال بنی رہینگی۔

اقول بیشک ترجمون مین اصل کلام اور اس کے
شان نزول۔ اور ضرورت بیان وغیرہ کی رعایت کرنا
مترجمین کا فرض ہے اگر ایسا نہ ہو تو مگر ایسی چاہیے
جہاد۔ قتال۔ کثرت ازدواج۔ حرم داری۔ بردہ فروشی
یہ وہی پرانے اعتراض ہین جنکے جواب سے ہم بارہا
سبکدوش ہو چکے اگر آپ فہرست مضامین و کتب
کی اسبارہ مین طلب کرینگے تو ہم ایک علحدہ فہرست
آپکو ایسی دینگے جن کی جوابدہی کا فرض آپ کی گردن
پر لاقیامت تک رہے لیکن آپکی خاطر سے اتنا اور
عرض کئے دیتا ہون کہ جہاد و قتال وغیرہ تو ریت
موسوی کا تکملہ تہا جو اسلام نے پیش کیا ورنہ مدینہ
منورہ اور نیز اس زبردست ترکون پر (جنہون نے
خلافت اسلامی کو زیر و زبر کر دیا) کسنے فوج کشی کی
اور اب کون فوج کشی کرتا ہے کہ جوق جوق لوگ
اسلام مین داخل ہوتے ہین۔ قرآن مین ۱۳۰۰ برس
پہلے پیشین گوئی کی گئی تہی کہ وہابیت اساس علوم
فی دین اللہ افواجا جسکی تکمیل زمان رسالت سے
اب تک کس شد و مد سے جاری ہے اور قیامت تک

نجات ابدی

کوئی شخص کتنا ہی وہ متقی ہو گناہ سے بچ نہیں سکتا مگر وہ ذوات مقدس جن کو خدا نے معصوم ازلی کیا ہے یعنی انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام پس ہر شخص علی قدر مراتب اپنے اعمال کا جواب دہ ہے کیونکہ دین و دنیا کا خداوند ہمارا خدا جو سارے اوصاف کاملہ سے متصف اور تمامی شیون ناقصہ سے منزہ ہے اسکے لائق بندگی اور اسکے دربار میں قبول ہونے کے سزاوار اطاعت انسان ناقص سے جسکی شان ظلوم و جہول ہے غیر ممکن ہے پس ہر ایک جو وہ اطاعت کرے جب تک رحمت الٰہی کا دامن جوش عنایت سے اپنے اعمال پر اسکو بھر دسا نہیں ہو سکتا اسواسطے بزرگوں کا قول ہے ؎

آیندہ سلطان بہ کوتاہی تقصیر خویش
عذر بدرگاہ خدا آورد
بدستر ازار خداوند خویش
کس نتواند کہ بجا آورد

پس کیا وہ لوگ جن کو خدا نے بیشک عمل کی توفیق دی ہے اور کیا وہ لوگ جو غفلت سے گناہ کرتے ہیں ہمیشہ نجات ابدی کے واسطے خدا کی رحمت کے محتاج ہیں اور یہ رحمت اس نبی برحق کی ہے جسکی پیروی کرنے والے لوگ جنکے حق میں بشارت دی گئی ہے کہ وہ ان کو ان کے بوجھ سے اور ان طوقوں سے جو ان پر تھے سبکدوش کرے گا اور ان کے لئے پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام کرے گا اور ان کو ان کے عہد پر قائم رکھے گا اور ان کی مدد کرے گا اور ان کی تعظیم کرے گا اور اسکے ساتھ اترے ہوئے نور کی پیروی کرے گا وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (سورہ اعراف) اس کلام ہدایت انجام سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ نجات ابدی کا موقوف ہے اتباع نبی امی موصوف الصفات پر نہ کہ ایک بے گناہ خدا کے پیارے بندے کے بیہودہ اور نصرانیوں کے زعم باطل میں صلیب پر چڑھائے جانے پر۔

سچا خداوند صاحب فضل وکرم ہے ملاحظہ عدل اس سے
غیر ممکن اور محال ہے ایک آدم اور حوا کی چوک اور
غفلت پر ساری دنیا کو مبتلای عذاب کرنا اور پھر
ساری دنیا کی گناہ اور معصیت کے بدلے مین اپنے
ایک عزیز کو اسکے دشمنون کے ہاتھ سے ہلاک کرانا خلاف
عدل خلاف فطرت اور خلاف عقل ہے ایسے ظلم اور
جابرانہ سلوک کی نسبت ہمارے مہربان خدا کے ساتھ
کرنا نری جہالت اور بڑا ظلم ہے اور اس سے بڑھ کر
نادانی اور جہالت ایسی قربانی کو وسیلۂ نجات سمجھنا
ہے بندگان خدا سے جو معاصی کہ نادانستہ وقوع مین
آتے ہین اس کے لئے ہمارا مالک ایک نہایت عمدہ
اور سہل راستہ دکھلایا ہے ارشاد ہی کہ اور تو ہر لوگ
جو وقت ان سے گناہ سرزد ہوتی ہے اور اپنے جان
پر ظلم کرتے ہین تو اللہ کو یاد کرتے ہین اور اپنے گناہ کے
لئے مغفرت کے طلبگار رہوتے ہین اور گناہون کو بخشنے
والا سوائے اللہ کے کوئی نہین پھر اس گناہ پر دانستہ
اصرار نہین کرتے ان کے لئے بدلہ انکے پروردگار کی بخشش
ہے اور جنتین جسکے نیچے نہرین بہتی ہین جس مین وے
ہمیشہ رہین گے اور نیک بدلہ ہے عمل کرنے والون
کا (سورہ آل عمران) اور ایک جا فرماتا ہے "سوا اسکے
نہین کہ خداوند ان لوگ کا توبہ قبول کرتا ہے جو
نادانی سے گناہ کرتے ہین پھر مرنے سے پہلے توبہ کر لیتے
ہین اللہ تعالی ان کا توبہ قبول کرتا ہے اور اللہ
تعالی جاننے والا اور حکمت والا ہے" (سورہ نسا)
پس ہر شخص اپنے اعمال کا آپ جوابدہ رہے اگر اپنے
کئے ہوئے برے اعمال پر نادم ہوکر توبہ کرے تو بخشا جائے
نہ کہ اسکے بدلے مین دوسرے کی جان لیکر اس کی بخشش
ہو لیکن یہ رحمت کا فرمان انہین لوگون سے مخصوص
ہے جو نبی امی و وحی خدا کے پیرو نہین بس ہی لئے
فرمایا کہ "آج کے دن مین نے تمہارے دین کو کامل
کیا اور تم پر اپنی نعمت کو پوری کی اور تمہارے لئے
دین اسلام کو پسند کیا" (سورہ مائدہ) پس معلوم ہوا
کہ کمال دین اور اتمام نعمت حق پیروان دین اسلام
کے لئے مخصوص ہے پس جو کوئی نجات ابدی کا طالب
ہو اسکو فرض ہے کہ پیغمبر اسلام کی پیروی کرے اور
ان کو اپنا ہادی اور شفیع مانے بغیر اسکے نجات کا
وسیلہ نہین اور جب سلسلہ اس اعتقاد کا درست ہو گیا
تو معاصی کی مغفرت کی نسبت شجرہ مذکورۃ الصدر سے
ہو چکی ایکبارگی ندامت سو برس کی معاصی
کو محو کر دیتی ہے اور جس نے اس صراط مستقیم کو چھوڑا
اسکو اسکے اعمال صالحہ آخرت مین فائدہ نہ بخشینگے
نہین عیسائیون کا یہ قول کہ حضرت مسیح کا خون
ان کی ساری امت کے گناہون کے لئے کفارہ ہی
سراسر باطل ہے اسکے بہت سے دلائل ہین اول یہ کہ
کتب سماوی مین نجات کے کئے اسباب بتلائے
گئے ہین۔

یوحنا ۱۷-۳ مین ہے "کہ ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ
وے تجھ کو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا
ہے جانین" یعنے خدا کو ایک اور مسیح کو پیغمبر مانین

باقی آئندہ

بقیہ وید کی تعلیم کا فوٹو گراف

وید اور قرآن کی تعلیم کا مقابلہ

وید مقدس	قرآن شریف
۱۸- خدا کسی پر بے استحقاق اعمال سابقہ فضل و رحمت نہین کر سکتا۔	۱۸- خدا کے فضل و رحمت کا دروازہ ہمیشہ اور ہر حال مین اور ہر شخص پر کھلا ہے۔ اور وہ صاحب فضل تعلیم اور لطف عمیم و رحمان و رحیم ہے۔ دنیا مین کسی کے اعمال سابقہ کے سبب سے فضل نہین کرتا۔ بلکہ اپنے مہر و فضل و رحمت خاصہ کے سبب سے۔
۱۹- خواہ کوئی شخص کسی قدر عجز و نیاز اور سچے دل سے گڑگڑا کر توبہ کیون نہ کرے؟ خدا ہرگز کسی کا گناہ معاف نہین کر سکتا۔ وہ کچھ ایسا سخت دل ہے کہ خصلت عفو و مغفرت اس مین مطلقاً نہین پائی جاتی اور بندون پر ہرگز رحم و عفو نہین کر سکتا۔	۱۹- جو شخص عاجزی اور سچے دل سے اسکا دروازہ کھٹکھٹائے۔ اور گڑگڑا کر توبہ کرے وہ اپنے دروازہ سے سائل کو محروم و واپس نہین کرتا۔ گناہ معاف کر دیتا ہے۔ وہ بندون پر ہرگز سخت گیر نہین۔ بلکہ غفور و رحیم ہے ان کے لئے جو اسکی طرف توجہ کرین۔
۲۰- کبھی کوئی شخص تناسخ سے ابدی نجات نہین پا سکتا۔ اور پرمیشر کسی شخص کو خواہ وہ کیسا ہی برگزیدہ اور خدا رسیدہ اور عارف کامل و عاشق متاوق ہو ابدی نجات نہین دے سکتا اور ہمیشہ کے لئے کتا بلا کیڑا مکوڑا بنانے سے چھوڑا نہین سکتا وہ کچھ ایسا سنگدل ہے کہ سچے جانبازون اور حقیقی عاشقون پر بھی اس کو رحم ابدی نہین۔ اور وفاداری سے پیش نہین آتا۔ خواہ کوئی کیسا ہی قرب حاصل کرے ہمیشہ اس کے ان عزت کے بعد ذلت کا دورہ دورہ ہے اور پاس ہو ہو کر پھر اسی امتحان مین بیٹھنا پڑتا ہے۔	۲۰- جو شخص صداقت اور معرفت کا پیاسا ہو کر اس کی طرف دوڑیگا اور قرب الٰہی حاصل کریگا خدا اسکی ہرگز بے قدری نہ کریگا (فلا کفران لسعیہ ان اللہ شاکر علیم) اور اپنے فضل عمیم سے ایک بار دنیا کے گور کھ دھندون سے چھوڑا کر پھر جان کو مصیبت مین نہ ڈالیگا۔ اور اپنے دیدار سے سدا خورسند رکھیگا۔ اور نجات ابدی بخشیگا۔ اور انسان کو ایک دفعہ دنیا کا امتحان پاس کر کے پھر پھر کر اسی مین نہ بیٹھنا پڑیگا۔
۲۱- سب انسان متحد الفطرت اور یکسان ہے	۲۱- سب انسان متحد الفطرت ہے۔ اس لئے ہر مستعد

پر الہام سوائے چار رشیون کے کسی پر نہین ہو سکتا گویا الہام کا دروازہ اپنی چار نامعلوم الحال رشیون پر کہل کر پھر سدا کے لئے بند ہو گیا ہے۔ اور خدا کچھ ایسا بے انصاف ہے کہ پھر کسی مستعد اور قابل جوہر کو فیض الہام سے مستفیض نہین کر سکتا۔

اور قابل جوہر پر فیضان الٰہی کا پرتو پڑ سکتا ہے۔ اور ہر صاحب استعداد فیض الہام سے مستفیض ہو سکتا ہے۔ الہام ایک فیض الٰہی ہے۔ اور فیوضات الٰہی کا دروازہ کبھی بند نہین ہوتا اور نہ خدا کچھ بخیل اور بے انصاف ہے کہ ایک دفعہ اپنی رحمت کے ہاتھ پھیلا کر پھر بند کر دے۔ بل بداہ ملبوطستان

راقم۔ محمد فیروز الدین فیروز ڈسکوی۔ حال مدرس اول ڈسٹرکٹ سکول سیالکوٹ۔

بقیہ لکچر شیخ محمد الگزانڈر رسل ویب صاحب بمقام حیدرآباد دکن

بمبئی مین ایک معترض نے مجھ سے کہا کیا آپ قیاس کرتے ہین کہ امریکہ کے باشندے پنجوقتی نماز پڑھین گے روزہ رکھین گے۔ کثرت ازدواج کو قبول کرینگے۔ پردہ نشینی کو منظور کرین گے۔ اور ہر کام اسی طرح کرینگے جیسا کہ مسلمانان مشرق کرتے ہین؟۔

مین خوب جانتا ہون کہ امریکہ مین ہزارون شائستہ اشخاص ہین جو کہ صاحب فہم ہین اور بھلی اور معقول بات کو تمیز کر سکتے ہین اور مین سمجھتا ہون کہ خداوند کریم کی قدرت کاملہ وہان بھی ویسی ہی ظاہر ہوگی جیسا کہ ہندوستان مین اور روے زمین کے دوسرے حصون مین ظاہر ہوتی ہے ہم اسلام کو صاف اور معقول طور پر خلق اللہ کے سامنے پیش کرنا چاہتے ہین اب آگے رہا جو خدا کی مرضی ہو۔ ملک مشرق مین رواج پردہ نشینی اور کثرت ازدواج سے مین بخوبی واقف ہنین ہون۔ اور مین نہین کہہ سکتا ہون کہ ایا حسب اصول اسلام ان کی تعمیل ہوتی ہی یا نہین۔ اگر مناسبانہ اور منصفانہ تعمیل نہین ہوتی ہے تو ان سے اچھے نتائج نہین نکل سکتے۔ لیکن میری راے ناقص مین ان خرابیون کے لئے جو اس زمانہ مین پھیلی ہوی ہین پردہ نشینی اور کثرت ازدواج کے سوا کوئی دوسرا علاج نہین ہے۔ عیاشی۔ تحقیر شوہر۔ نشہ خواری اور اسی قسم کے برائیان امریکہ کے ایک کنارے سے دوسرے کنارہ تک پھیلی ہوی ہین عیسائیت اور عیسائیون نے ان خرابیون کو مٹانے کے لئے سیکڑون برس تک کوشش کیا اور ابھی تک جد و جہد مین مصروف ہین مگر کچھ نتیجہ نہ ہوا اب مین امید کرتا ہون کہ اسلام اور شریعت کو بہت اچھا موقع ہے کہ کوشش کرے اور ہمارے ملک کے لوگون کو گناہون کے پنجہ سے بچا لے۔

مجھ کو پورا یقین ہے کہ پانچ برس مین ملک امریکہ مین مسلمانون

کی تعداد وافر ہوجائیگی اور وہ اپنے ہی بچے کچے اور
ایماندار مسلمان ہونگے جیساکہ دنیا مین ہوتے ہین۔
مین دس برسون سے اپنے ملک کے لوگون کا
مذہبی خیال دیکھہ رہا ہون اور اسوجہ سے کامیابی
متیقن معلوم ہوتی ہے مینے دیکھا ہے کہ بہت سے عظیم
عیسائیت سے برگشتہ ہوگئے ہین۔ انجمن آزاد خیال
انجمن درستگی اخلاق۔ انجمن انقطاع قیود مذہبی
اور اسی طرح کے متعدد انجمنین قائم ہوی ہین۔
ان سب کا مطلب تجسس مذہب حق ہے ان کے
علاوہ بہت سے طالب ترقیات۔ وحانی اور متصرف
ہین اور لامتعد چھوٹی چھوٹی جماعتین ہین جو کسی
مذہب کی پیرو نہین ہین۔ اسپر بھی بہت سے موحد
ہین۔ مجھہ کو پورا یقین ہے کہ جسوقت وہ اسلام
سے واقف ہوجائینگے اسکو فوراً قبول کرلینگے۔

امریکہ مین اسلام کے نہین شایع ہونے کی علت
قوی یہ ہے کہ وہ محض غلط سمجھا گیا ہے اور عیسائی
مصنفون نے انگریزی زبان مین کتابین لکھہ کر
دنیا کے لوگون کو غلط واقعات دکھایا ہے انگریزی
بولنے والے لوگ اسلام کو مطلقاً نہین جانتے
ہین صرف اسی قدر جانتے ہین جتنا کہ سیل اور ارونگ
نے مشل طرفدار مصنفون کے لکھا ہے اگر آپ امریکہ
کے کسی عیسائی سے پوچھئے کہ آپ محمد کو جانتے ہین
کہ وہ کون اور کیا تھے؟ تو وہ جواب دیگا کہ ہان
مگر اس سے پوچھئے کہ کس ذریعہ سے اسکو واقفیت
ہوی تو وہ آپ کو یہی جواب دیگا کہ اس نے اس
مادہ مین سیل اور ارونگ یا دونون کی کتابون
کو دیکھا ہے اور ان خطون کو پڑھا ہے جن کو گمراہ
عیسائی واعظون نے ملک مشرق سے ولایت بھیجا
تنہا مسلمانون کے نہایت مہم اور ناممکن قصے عیسائیون
مین مشہور ہین ان کے موجد عیسائی واعظین ہین
جو مسلمانون کی صرف عیب چینی کرتے ہین ان کی
خوبیون کو نہین دیکھتے ہین۔ اگر کوی مسلمان قصور
کرتا ہے تو وہ اسکی خبر ولایت بھیجتے ہین اور اسکو
"دین اسلام کا ایک حال" کہتے ہین۔

چند برس گذرے کہ ایک متعصب عیسائی نے امریکہ
مین یہ خیال کیا کہ خدا نے اسپر یہ فرمایش کیا ہی کہ اگر
وہ اپنا ایمان ثابت کرنا چاہتا ہی تو وہ اپنی چھوٹی
بیٹی کو قربانی دے اسنے اپنی لڑکی کو باندھا جیساکہ
اوسکے خیال کے مطابق حضرت ابراہیم نے اپنے بیٹے
کو باندھا تھا۔ اور اپنی چھری اس لڑکے کے سینے مین
ڈبو دیا اسکے بعد اس نے ظاہر کیا کہ وہ یہ سمجھا تھا کہ
جیساکہ حضرت ابراہیم کے واقعہ مین خدا کی قدرت
ظاہر ہوی تھی ویسا ہی اس موقع مین ظاہر ہوگی
وہ گرفتار کیا گیا اسپر قتل عمد کا مقدمہ چلایا گیا۔
اور وہ پاگل خانہ بھیجا گیا۔ مین نے نہین سنا کہ
مسلمانون مین یہ خبر پھیلی ہو کہ عیسائی اپنے لڑکون
کو مار ڈالنے کو اللہ کی راہ مین قربانی دینا سمجھتے
ہین لیکن اگر کسی ناشایستہ مسلمان نے غلطی کی
تو عموماً مغربی عیسائیون کو خبر دیجائیگی کہ ایسے
افعال دین اسلام کے جزو مین

اسی قسم کی غلطیان ملک مغرب مین مشہور ہین ہم کو اس کی تردید ضرور ہوگی ہمارے کام کے انتظام مین ان چیزونکا اہتمام ہوگا۔ اصول اسلام کی مسلمانان اور قوانین مسلمانان کی اشاعت کے لئے ایک اعلیٰ ترین ہفتہ وار اخبار ایک کتب خانہ اور ایک پڑہنے کا کمرہ کتاب اور رسالہ چھاپنے کا کمرہ ایک لکچر دینے کا کمرہ جہان ہفتہ مین ایک یا دو مرتبہ یا جسقدر ممکن ہو لکچر دیا جاے۔

اس خواہش کی تکمیل کے لئے ہم مسلمانان مشرق کی دعاے خیر چاہتے ہین اور یہ کہ وہ اس کام کے ساتھ تعلق رکہین اور جہان تک ہوسکے مدد دین مین چاہتا ہون کہ آپ کے ہاتھ کو پکڑون اور اسکو سمندر کے پار لیجاؤن تاکہ اسکو امریکہ کے لوگ برادرانہ گرفت سے پکڑلین مین چاہتا ہون کہ مسلمانان ملک مشرق و مغرب اس سلسلہ آخرت مین متحد ہوجائین جسکو ہمارے نبی نے اسقدر صاف تعلیم کیا تہا۔ اخوت اسلام کو دونے زمین کے ہر چہار گوشہ مین (صرف برای نام نہین بلکہ اتحاد کے پورے معنے مین) شایع ہونا چاہئے۔

ایک زمانہ تہا کہ دنیا اسلام پر فخر کرتی تہی۔ اسلام ہر معظم و محترم اور مرتفع شی کا مرجع اور مرکز تہا۔ علوم و فنون کی جان اور روح تہا۔ کیا پہر ایسا ہوسکتا ہے؟ مجہہ کو یقین ہے۔

باقیداروں سے التماس

گو سال قریب الاختتام ہے مگر ابتک بڑی تعداد خریداران نے قیمت اخبار کا ابتداے سال مین ادا کیا جانا ضروری تہا نہین ادا کیا۔ گو قیمتین خریداران اخبار سے وصول ہوین مگر تاہم ان صاحبون کی تعداد جنہون نے قیمتین نہین ادا کی ہین بڑی ہے۔ امید ہے کہ بہت جلد یہ اصحاب توجہ کرینگے منشور محمدی پر ایسے ایسے سخت صدمات گذرنے کے باوجود ان کا یہ تساہل اور بے توجہی بڑی بے حمیتی کی بات ہے ان لوگون کو بہی ضرور توجہ کرنی چاہئے کہ جن کے ذمے سالہاے گذشتہ کی قیمت باقی ہے۔

مندرجۂ ذیل کتابین کارخانۂ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہین

(۱) فضائل اسلام یعنے تاریخ محمدی مقدمہ۔ حصۂ اول خاتمہ۔ پادری عماد الدین کی تاریخ محمدی کا جواب عیسائیون کی کتابون سے علحدہ علحدہ قیمت ۱۴ر یکجا ۱۲ر (۲) حقوق العباد بندون کے تمام حقوق جو ایک دوسرے پر ہوتے ہین بیان کئے گئے ہین ۲ر (۳) بائبل کے اجتماع نقیضین۔ انجیل کے نقیض آیات کا مقابلہ کیا گیا ہے۔ ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ ۰ر (۴) شہری پادری۔ ان کی مذہبی بے ایمانی اور دغابازی ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ ۱ر

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے باہتمام چھپا